



Item Code:

961

Participant Code:

109

انسان

بیچونگا انسانیت!

میں ہوں زندگی کا بھٹکتا مسافر
جو بیچ میں نشور اور حقیقت میں گیاگر
ڈھونڈتا نہیں کوئی ہم سفر میرا دل
مقصد صرف یہیں مل جائے منزل

خدا نے رکھا ہے میرا نام 'انسان'
پر زندگی جینا نہیں ہے مجھے انسان
پہسرے ہیں مجھے بہت ہی مختلف
بار بار بدلنے سے بھی ہوں میں واقف

راہ ایک تھا صاف اور ایک میں پتھر
دیر لگی جب پتا چلا دوسروں سے بہتر
جب اچھا اور برا میں تھا بڑا فاصلہ
تب سہی جیننے میں تھا مجھے حوصلہ



61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code:

961

Participant Code:

109

لیکن کبھی بن جاتا ہوں میں جانور
نسیر جو دکھتا بکری جیسے باہر
کبھی خترناک بن جاتا ہر ایک سوچ
جاتا ہوں لیکر دل میں ایک بڑا کھروچ

خیر صرف ملے مجھے ہے میری چاہت
کیا کروں اب تو بن گئی ہے اُدت
اگر سوچو گئے کیا کرو گئے میرے لیے ابھی
کھاؤنگا جھومور کے میرے بھائے کو بھی

کوئی ڈھانپے مجھے بن کر پیار کا چادر
فکر نہیں مجھے اگر وہ ہے عشق کا ساگر
جان لو پاس ہے میرے اب زہر کا شربت
چاہوں تو بنالونگا اسے شہیدِ محبت

(Note: Graded Items may be published in **Schoolwiki**. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :

2



61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code:

961

Participant Code:

109

ڈالتے ہے مشکل میں کبھی کبھی تقدیر
کبھی کبھی لگتا ہے بڑا ہے زنجیر
لیکن اگر دل میں ہے جلتی خواب کی آتش
راہ کس بھی چنکر پہونچونگا خواہش

خترے میں بڑے ہے اگر میری جان
سینق کھونگا میں ہوں ایک انسان
اگر کرنے سے ملیگا اس دل کو راحت
دوسرا کوئی سوچ نہیں، بیچونگا انسانیت

(Note: Graded Items may be published in **Schoolwki**. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :

3